نومبر 87

محترم مدیر صاحب

قطع نظر اس کے کہ اسلامی تعلیم کی رو سے کوئی خاتون سربراہ مملکت یا سربراہ حکومت ہو سکتی ہے یا نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ بعض کے نزدیک عورت سربراہ مملکت یا حکومت ہو سکتی ہو اور ایسا کرنے میں اسلامی تعلیم میں کوئی ممانعت نہ ہو اور بعض دوسرے اس طرف چلے جائیں کہ اسلامی تعلیم کی رو سے کوئی عورت کسی بھی صورت میں سربراہ مملکت یا حکومت بننے کی اہل نہیں

بہرحال اس بحث سے قطع نظر یہ خبر دلچسپی کا باعث ہوگی کہ فلپائن کی سربراہ مملکت مسز اکینو نے بیان دیا ہے کہ جب ان کے ملک میں بغاوت ہوئی اور ہر طرف گولیاں چل رہی تھیں صدارتی محل کے محافظ اپنی جان کی بازی لگا رہے تھے وہ اپنے سنگھار میں مشغول تھیں کہ بقول ان کے کوئی عورت سنگھار کے بغیر نہیں نکل سکتی گویا گھر کو آگ لگی ہوئی ہے اور جیسے سپردگی کی دفعہ لگ ہے وہ سنگھار پٹار میں مصروف ہے

تم کو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنے

جہاں تک میں نے قرآن مجید پر غور کیا ہے اس میں کوئی ایسا واضح حکم نہیں جس سے کہا جائے کہ کسی عورت کو کسی بھی صورت میں سربراہ حکومت ہونے پر قدغن ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بھی حقیقت ہے کہ قرآن مجید میں واضح حکم موجود ہے کہ ان اللہ یامرکم

ان کو دو۔ اللہ تعالیٰ کی [illegible] ایک امانت ہے یہ امانت اسی کے سپرد کرو جو
اس کا اہل ہو اور استحقاق ادا کر سکے۔ کیا ایسا شخص اہل قرار پا سکتا ہے؟ وقت نازک
ہے اور ملک و قوم کے لئے سر دھڑ کی بازی لگانے کا وقت ہے اور اسے اپنی کنگھی چوٹی ہی سے
فرصت نہیں

لہٰذا ہم سب کے لئے قدر و منزلت اور مسز اکینو کا یہ اعتراف بہت عبرت کا موجب ہے کہ جس طرح ہمارا
نبی اکرم صلعم نے جس زمانہ کی تصدیق ہرگز بھی فرمایا تھا کہ وہ قوم کبھی کر فتح یاب اور کامران
ہوگی جس نے اپنے اوپر ایک عورت کو امیر مقرر کیا ہو

ہمارے نبی اکرم صلعم کی شفقت اور مہربانی سب انسانوں کے لئے یکساں ہے خواہ وہ عورت ہو یا مرد
لیکن آنحضرت صلعم کی فراست چونکہ کامل تھی اور آپ فطرت انسانی کے کامل نباض اور علم و حکمت
میں سب سے بڑھ کر تھے عورت کی فطرت اس کی ترغیبات اور ترجیحات کو خوب جانتے تھے
امی تھے لیکن علم و حکمت میں پیغمبر اور سب انسانوں اور سارے زمانوں کے انسانوں سے بڑھ کر
تھے اور یہی وجہ ہے وہ حقیقت جس کا مسز اکینو نے ۱۹۷۰ اعتراف کیا ہے حضور صلعم نے چودہ سو سال
قبل اس کا علم دے دیا تھا

اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ نبی کامل صلعم کی تربیت اور تعلیم نے عورت کی فطرت کے دھارے کو بھی
صحیح سمت مہیا کی اور جب وقت آیا آپ کے فیض صحبت کے تربیت یافتہ خواتین نے
کنگھی چوٹی تو کیا اوڑھنی اور چوڑی کا بھی خیال نہیں کیا میدان احد میں جب اسلامی لشکر کو نقصان
پہنچا اور اس کی خبر مدینہ پہنچی تو وہ معرکہ کارزار جس میں بعض مردوں کے پاؤں بھی اکھڑ گئے تھے

مدینہ کی جاں نثار خواتین نے جب یہ سنا کہ نعوذ باللہ اللہ کے رسول پر آنچ آئی ہے اور حضور کو
زخم پہنچے ہیں تو وہ ننگے پاؤں ننگے سر اس میدان کارزار کی طرف دوڑ پڑیں

یہ مسئلہ چونکہ اہم ہے اور پاکستانی قوم کے سامنے مختلف صورتوں میں آتا رہتا ہے اسلئے
پاکستانی قوم کو مسئلہ کے دونوں پہلو ذہن میں رکھنے چاہییں نہ دین اسلام اسکو روا رکھتا ہے
کہ قوم کی نصف آبادی کو قومی ترقی کے کاموں سے دور رکھ کر قومی نقصان کیا جائے
اور نہ اسکی اجازت دیتا ہے کہ عورت کے تقاضوں کو نظر انداز کر کے دوسری قوموں کی اندھی
تقلید کی جائے اسلام دین فطرت ہے اور یہ ہر پہلو میں میانہ روی کی تعلیم دیتا ہے

بہرحال یہ خبر دلچسپ اور عبرت کا موجب ہے کم از کم مجھے تو مسز اکینو کے اس بیان سے
بہت عبرت حاصل ہوئی کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کے [illegible] کی صداقت کے اقرار کا
سامان فرما دیا

والسلام
مرزا [illegible]
۴ نومبر ۸۷ء